باب : 6

لمبائی ٹیکس

شہرسے گزرتے ہوئے جس چیز نے فوری طور پرجوناتھن کو اپنی طرف متوجہ کیا وہ ایک معزز اور خوش لباس آدمی تھا جو گلی میں‌بڑی مشکل سے گھٹنوں کے بل چل رہا تھا۔وہ آدمی معذوریا محض پستہ قدبھی معلوم نہ ہوتا تھا ۔ جوناتھن نے اس کی مدد کے لیے ہاتھ بڑھایا لیکن آدمی نے اس کا ہاتھ جھٹک کر ایک طرف کر دیا ۔

"بس، شکریہ !" آدمی نے تکلیف سے جھکتے ہوئے کہا ۔" میں اچھا بھلا چل سکتا ہوں۔ گھٹنوں کے بل چلنے کے لیے کچھ مشق تو چاہیے ہے نا ۔"

"آپ بالکل ٹھیک ہیں ۔ مگر آپ اپنے گھٹنوں کے بجا ئے اپنے پاؤں پر کیوں نہیں چلتے ؟"

"اوہ!"وہ آدمی تکلیف سے بل کھاتے ہوئے کراہا۔" یہ ذرا ٹیکس ضابطے سے مناسبت پیدا کرنے کے لیے ہے۔"

"ٹیکس ضابطہ؟" جوناتھن نے لفظوں کو دہرایا ۔" چلنے پھرنے سے ٹیکس ضابطے کا کیا تعلق بھلا؟"

"ہر چیز! آہ!"اب اس آدمی نے اس عجیب و غریب مصیبت سے ذرا سکون لینے کی خاطر اپنی ایڑیوں کا سہارا لے لیا تھا۔ اپنی شرٹ کی جیب سے رومال نکال کر اس نے اپنی پیشانی کو صاف کیا ۔ اپنا وزن ایک گھٹنے پر ڈال کر وہ دوسرے پر ہاتھ پھیرنے لگا۔ پھر اسی طرح پہلے پر۔ گھٹنوں کی جگہ پر پیوندوں کی کئی تہیں سلی ہوئی تھیں۔ " ٹیکس ضابطے میں حال ہی میں ترمیم کی گئی ہے مختلف قد کے لوگوں میں برابری پیدا کرنے کے لیے۔"

"برابری پیدا کرنے کے لیے؟" جوناتھن نے پوچھا ۔

"پلیز تھوڑا جھک جاؤ۔ تاکہ مجھے چیخنا نہ پڑے،" اس آدمی نے التجا کی۔" ہاں اب ٹھیک ہے۔

کو نسل آف لارڈز اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ لمبے قد کے لوگوں کو بہت سے فائدے حاصل ہیں۔"

"لمبائی کے فائدے؟"

"ہاں ۔ ہاں ! نوکری میں، ترقی میں، کھیلوں میں، تفریح میں، سیاست میں، اور شادی میں بھی، لمبے قد کے لوگوں کو ہمیشہ پسند

کیا جاتا ہے! آہ!"وہ پھراپنی مٹیالی پینٹ پر پڑنے والی تازہ ترین کھونچ پر اپنا رومال لپیٹنے لگا ۔" یہی وجہ ہے کہ لارڈز نے ہمیں ایک سطح پر لانے کے لیے لمبائی ٹیکس عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔"

"لمبے لوگوں پر ٹیکس لگ گیا ہے؟" جوناتھن نے ادھر ادھر دیکھا اور اسے یوں محسوس ہوا جیسے وہ کمزوری سے کچھ اور جھک گیا ہو ۔

"ہمیں قد کے حساب سے ٹیکس دینا پڑتا ہے ۔ جتنا زیادہ قد، اتنا زیادہ ٹیکس ۔"

"کسی نے اعتراض نہیں کیا ؟"جوناتھن نے پوچھا ۔

"ہاں،صرف انہوں نے،جو اپنے گھٹنوں پر چلنے سے انکاری تھے،" آدمی نے جواب دیا۔" یقین کرو، سیاستدان اس سے مستثنٰی ہیں۔ ہم عام طور پر بڑے قدکے لوگوں کو ووٹ دیتے ہیں۔ ہم اپنے لیڈروں پر تکیہ کرنا پسند کرتے ہیں ۔"

جوناتھن حیران پریشان تھا۔اسے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ اب اور بھی جھکتا جا رہا ہے، وہ اپنے آپ کو سنبھالنے کی کوشش کر نے لگا۔ اپنے دونوں ہاتھوں سے اس آدمی کے گھٹنوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس نے بے یقینی سے پوچھا ،" صرف ٹیکس سے بچنے کے لیے آپ گھٹنوں کے بل چلیں گے؟"

"بالکل !"آدمی نےدرد بھری آواز میں جواب دیا،" ہماری ساری زندگی ٹیکس ضابطے کے مطابق ڈھلی ہوئی ہے۔ بعض ایسے لوگ بھی ہیں جنھوں نے رینگنا شروع کر دیا ہے۔"

"ناں!یہ تو بہت تکلیف دہ ہے!" جوناتھن نے بے ساختہ پوچھا ۔

"ہاں،لیکن یہ اتنا تکلیف دہ بھی نہیں۔ اورہاں!صرف بے وقوف تن کرکھڑے ہوتے ہیں اوراتنا ہی زیادہ ٹیکس بھرتے ہیں۔ تو، اگر آپ سمجھدار ہیں تو اپنےگھٹنوں کے بل چلیں۔ سیدھا کھڑے ہونا بہت مہنگا ہے ۔"

جوناتھن نے ارد گرد نظر ڈالی تو اسے مٹھی بھر لوگ اور اپنے گھٹنوں کے بل چلتے نظر آئے۔ گلی کے اس پار ایک عورت آہستہ آہستہ رینگ رہی تھی۔ بہت سے لوگ تقریباً پیٹ کے بل تیز تیز گھسٹ رہے تھے۔ان کے کاندھے اوپر کو اٹھے ہوئے تھے۔ صرف چند ایک پابندیوں کو بالکل بھی خاطر میں نہ لاتے ہوئے فخریہ تن کر چل رہے تھے۔ اسی اثنا میں جوناتھن کو گلی کے پار تین آدمی ایک پارک کے بینچ پر بیٹھے نظر آئے۔" وہ تین آدمی،" جوناتھن نے ان کی

طرف اشارہ کیا ۔" انھوں نے اپنی آنکھیں ، کان اور منہ کیوں ڈھانپے ہوئے ہیں؟"

"اچھا، وہ ؟ وہ مشق کر رہے ہیں،" آگے بڑھنے کے لیے اپنے گھٹنوں پر جھکتے ہوئے اس آدمی نے جواب دیا ۔" نئی ٹیکس تجاویز کے لیے تیار ہو رہے ہیں ۔"